بہترین
پیداواری صلاحیت کے ساتھ
دھان کے
ہائبرڈ بیج

حافظ موسیٰ ڈیرہ غازی خان 120 من فی ایکڑ	محمد سہیل کھلول ڈیرہ غازی خان 105 من فی ایکڑ	سردار عبدالقادر خان کھوسہ ڈیرہ غازی خان 97 من فی ایکڑ	
غلام اصغر لولائی رتوڈیرو 100 من فی ایکڑ	خورشید احمد نیوکلی امروٹ 100 من فی ایکڑ	عزیر احمد ناپر شکارپور 100 من فی ایکڑ	فیاض احمد جروار ڈیرہ غازیخان 95 من فی ایکڑ
محمد عالم ٹنڈو محمد خان 100 من فی ایکڑ	غلام علی ٹنڈو محمد خان 110 من فی ایکڑ	سائیں علی مردان شاہ گولارچی 100 من فی ایکڑ	رئیس خداداد نظامانی جاڑکی ماتلی 100 من فی ایکڑ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے علاقائی دفاتر

63، مزنگ روڈ، لاہور فون: 200-100-111-(042) نیشنل سیلز منیجر: فہد اقتدار میر 0301-8210361	سرینا ہوٹل، کلب روڈ، فیصل آباد ریجنل سیلز منیجر: عمران باری 0301-8274379	4th فلور، 61 صدیق سینٹر (شیپس) ابدالی روڈ۔ ملتان فون: 061-4781344 ریجنل سیلز منیجر: نجیب الرحمٰن 0300-7359335	ملتان روڈ، بالمقابل النورسی این جی سٹیشن، ساہیوال فون: 0404-502088 ریجنل سیلز منیجر: عاصم ندیم 0303-7774515	فلور نمبر 7، اسٹیٹ لائف بلڈنگ ٹھنڈی سڑک، حیدرآباد فون: 022-2781180 سینئر ریجنل سیلز منیجر: عبدالغفار خانزادہ 0300-8371300

نوٹ: کمپنی صرف بیج کے اگاؤ اور خالص پن کی ضمانت دیتی ہے۔ پیداوار کا انحصار بہت سے قدرتی عوامل پر منحصر ہے اس لئے پیداوار میں کمی بیشی کی کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔

مزید معلومات کیلئے
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ۔ ایگری ڈویژن
63- مزنگ روڈ، لاہور ہیلپ لائن: 0800-73337

ICI PAKISTAN LTD.

ICI PAKISTAN LTD.

چاول، گندم کے بعد پاکستان کی دوسری اہم نقد آور فصل ہے۔ ملکی زرعی پیداوار کا 3% چاول سے حاصل ہوتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق چاول کا کل رقبہ کاشت 70 لاکھ ایکڑ سے زیادہ جبکہ پیداوار 7 لاکھ ٹن تک ہے۔

چاول دیگر فصلوں کے مقابلے میں بہتر اور منافع بخش فصل ہے۔ چاول کی بڑھتی ضرورت اور پیداوار میں اضافہ خوش آئند ہے۔

چاول کی فصل نا صرف ہماری غذائی ضروریات پوری کرتی ہے بلکہ زرِ مبادلہ کمانے میں بھی اس کا اہم کردار ہے۔ پیداوار بڑھانے کے تمام وسائل کی دستیابی کے باوجود ہمارے ملک میں فی ایکڑ پیداوار کئی ملکوں سے کم ہے۔ اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکار حضرات کتابچہ میں موجود مناسب تدابیر اور جدید طریقے پر عمل پیرا ہو کر چاول کی فی ایکڑ پیداوار بڑھا سکتے ہیں اور خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

فہرست

- GIR-2
- GIR-3
- CD-30
- پنیری کی کاشت
- زمین کی تیاری
- پنیری کی منتقلی کا مرحلہ
- جھاڑ بننے کا مرحلہ
- جھاڑ سے مونجر بننے کا مرحلہ
- مونجر سے دانے بننے کا مرحلہ
- فصل کی برداشت
- ذخیرہ کرنے کا مرحلہ

GIR-2

- فصل 100 سے 105 دنوں میں پک کر تیار
- درمیانے قد کے پودے، فصل گرنے سے محفوظ
- زیادہ جھاڑ بنانے کی صلاحیت، فی پودا زیادہ دانے
- لمبے، وزن دار دانے، مارکیٹ میں قیمت زیادہ
- کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف بہترین قوت برداشت

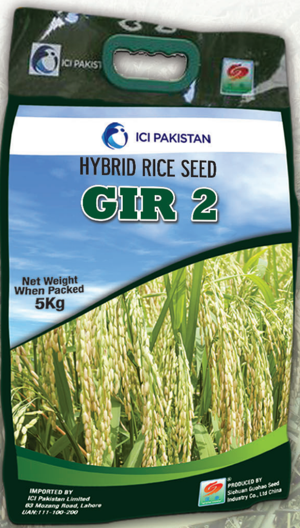

GIR-3

- بہترین پیداواری صلاحیت
- کم و بیش فصل 90 سے 95 دنوں میں پک کر تیار
- مضبوط تنا، فصل گرنے سے محفوظ
- زیادہ مونجر، فی پودا زیادہ دانے
- لمبے وزن دار خوشنما دانے
- کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوتِ برداشت
- جلد پک کر تیار
- اگیتی کاشت کیلئے مناسب

CD-30

- بہترین پیداواری صلاحیت
- 100 سے 105 دن میں فصل پک کر تیار
- مضبوط تنا، فصل گرنے سے محفوظ
- زیادہ مونجر، فی پودا زیادہ دانے
- سخت موسمی حالات میں بہترین پیداوار
- کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف بہترین قوتِ برداشت

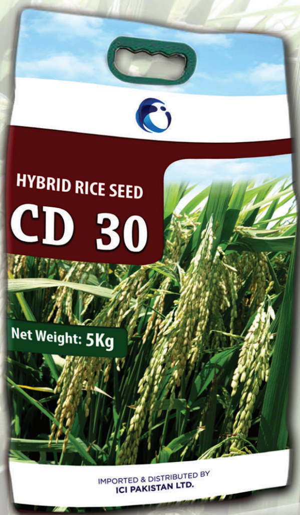

کاشت کی سفارشات

پنیری کی کاشت

- ایک ایکڑ ہائبرڈ دھان کی کاشت کے لیے **6-5** مرلے (12میٹر x12میٹر) رقبے پر پنیری کاشت کریں۔
- پنیری کے یکساں اگاؤ کے لئے بیج کو **24** گھنٹے پانی میں بھگوئیں۔
- شرح بیج **5 کلوگرام** فی ایکڑ۔
- پنیری کی بجائی شام کے وقت کریں۔

زمین کی تیاری

- زمین میں تین سے چار مرتبہ ہل چلا کر اچھی طرح بھربھرا اور ہموار کرلیں۔ اب کھیت کو پانی سے بھر کر ہموار کریں اور پنیری منتقل کریں۔ کھیت کا ہموار اور جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت **8** کلوگرام فی ایکڑ **فرٹی ہیوما** استعمال کریں۔
- ایک بوری **ڈی اے پی** اور ایک بوری **پوٹاش** کھاد استعمال کریں۔

پنیری کی منتقلی کا مرحلہ

طریقۂ کاشت	
پودوں کا درمیانی فاصلہ	**8-9** انچ
قطاروں کا درمیانی فاصلہ	**8-9** انچ

- پنیری جب **25** دن کی ہو جائے تو نرسری کھیت میں منتقل کی جاسکتی ہے۔
- فی مربع میٹر **25-23** پودے لگا کر فی ایکڑ پودوں کی مطلوبہ تعداد (**90**ہزار-**1**لاکھ) حاصل کی جاسکتی ہے۔
- پنیری منتقل کرتے وقت کھیت میں کم از کم دو انچ تک پانی کھڑا ہونا چاہیے اور فی سوراخ (**Hill**) دو پودے لگائیں۔
- جڑی بوٹیوں سے بچاؤ کیلئے **4** کلوگرام فی ایکڑ **ایروس** پنیری کی منتقلی کے **3-1** دن کے اندر کھڑے پانی میں چھٹہ کریں۔

جھاڑ بننے کا مرحلہ

- ایک بوری یوریا کھاد استعمال کریں۔
- تنے کی سنڈی سے بچاؤ کے لیے **ٹاپ رائس 9** کلوگرام فی ایکڑ کھیت میں پانی لگا کر یکساں چھٹہ کریں۔
- پنیری منتقلی کے **15** دن بعد **6** کلوگرام فی ایکڑ **زنگرین** چھٹہ کریں۔
- جڑوں پر موجود نقصان دہ پھپھوندی سے بچاؤ کے لیے **صاف 500** گرام فی ایکڑ کو یوریا کھاد کے ساتھ اچھی طرح مکس کر کے کھیت میں یکساں چھٹہ کر دیں۔

جھاڑ سے مونجر بننے کا مرحلہ

- کھیت میں پانی **3** انچ سے زیادہ نہ رکھیں۔
- ایک بوری یوریا کا استعمال جھاڑ مکمل ہونے پر اور **15** دن کے وقفے سے دوبارہ ایک بوری یوریا کا استعمال کریں۔
- تنے کی سنڈی، پلانٹ ہاپر اور لیف فولڈرز سے بچاؤ کے لیے **ایکیڈو 200** ملی لیٹر استعمال کریں۔
- **فرٹی کے 50** گوبھ کی حالت سے مونجر بننے سے پہلے **10** کلوگرام فی ایکڑ بذریعہ آبپاشی فلڈ کریں

مونجر سے دانے بننے کا مرحلہ

- مونجر سے نکلنے سے دانہ بننے تک پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- بھوری پشت والا تیلہ اور سفید پشت والے تیلے سے بچاؤ کے لیے **اولالا** 60 گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

فصل کی برداشت

- جب سٹے کے **80** فیصد دانے پک چکے ہوں اور نچلے دانے ہرے ہوں لیکن بھر چکے ہوں تو فصل کی برداشت کی جا سکتی ہے۔
- فصل برداشت سے دو ہفتے پہلے آبپاشی روک دیں۔

ذخیرہ کرنے کا مرحلہ

- دانوں میں **12-10** فیصد نمی رہ جائے اس کے بعد ذخیرہ کریں۔
- دورانِ ذخیرہ کیڑوں سے بچاؤ کیلئے **سیڈ فوس** کا استعمال کریں۔